بسم اللہ الرحمن الرحیم

بچے کا نام اکثم (Aksam) رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا اکثم نام رکھنا درست ہے؟

جواب

اَکْثَم نام رکھنا نہ صرف درست، بلکہ بہتر ہے، کہ یہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے ایک صحابی رضی اللہ تعالی عنہ کا نام ہے، اور ہمیں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، نیز امید ہے کہ ان کے نام پر نام رکھنے سے ان کی برکت بھی بچے کے شاملِ حال ہوگی۔ الثقات لابن حبان میں ہے "الاکثم بن الجون الخزاعی له صحبة" ترجمہ: اکثم بن جون خزاعی رضی اللہ تعالی عنہ رتبہ صحابیت سے مشرف ہیں۔ (الثقات لابن حبان، جلد 3، صفحہ 21، مطبوعہ: الھند)

وفیات الاعیان میں ہے "اکثم: بفتح الهمزة وسکون الکاف وفتح الثاء" ترجمہ: اکثم، ہمزہ (یعنی الف) کے زبر، کاف کے سکون اور ثاء کے زبر کے ساتھ ہے۔ (وفیات الاعیان، جلد 6، صفحہ 163، مطبوعہ: بیروت)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخیارکم" ترجمہ: اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث: 2328، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگانِ دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4783

تاریخ اجراء: 08 رمضان المبارک 1447ھ/26 فروری 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net